غزل

بخشا نہیں کیوں میری دعاؤں میں اثر تک
کیوں راہِ عطا آتی نہیں ہے مرے در تک

دل جیتنے کا آیا نہیں ہم کو ہنر تک
کرنے کو تو کر بیٹھے ہیں تسخیرِ قمر تک

مت چھوڑو مرا ہاتھ چلو ساتھ تو کچھ دَم
گر ساتھ نہیں دینا ہے انجامِ سفر تک

دنیا کی ہوس کس لئے، یہ حرص و طمع کیوں
کچھ روز ہی رکنا ہے یہاں اگلے سفر تک

یہ سوچ کے قرطاس پر بکھرا دیا دل کو
شاید یہ غزل پہونچے کبھی اس کی نظر تک

دیوانگی نفرت کی کہیں پھونک نہ ڈالے
اس خوف سے کب تک نہ بنائے کوئی گھر تک

اس زیست کا مفہوم بتائے کوئی کیسے
اِک دھند سی پھیلی ہے اِدھر اور اُدھر تک

خورشیؔد جو ہو عزم تو کچھ بھی نہیں مشکل
چھوٹے سہی، پہونچیں گے کبھی ہاتھ ثمر تک

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com